

عورتوں کا مسجد نبوی میں اعتکاف کرنا جائز ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

عورتوں کا مسجد نبوی میں اعتکاف کرنا جائز ہے؟

جواب

عورت کے لئے حکم یہ ہے کہ وہ گھر کی مسجد (گھر میں نماز کے لئے مقرر جگہ) میں ہی اعتکاف کرے، عورت کے لیے باہر کی مسجد میں اعتکاف کرنا مکروہ ہے، کیوں کہ حدیث پاک میں موجود ہے کہ ایک دفعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اعتکاف کے لئے مسجد میں خیمہ لگایا گیا، تو ساتھ ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کے بھی خیمے لگا دیئے گئے، جس پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم غضبناک ہوئے، اور اسے ناپسند فرمایا، یہاں تک کہ اپنا خیمہ اتارنے کا حکم ارشاد فرمایا، اور اس سال رمضان میں خود بھی اعتکاف نہیں فرمایا۔ پس جب اس زمانہ خیر میں مسجد نبوی میں اعتکاف کی اجازت نہ دی، تو آج کے دور میں جبکہ فتنہ، فساد غالب ہے، عورتوں کو مسجد میں اعتکاف سے بدرجہ اولیٰ منع کیا جائے گا۔

بدائع الصنائع میں ہے

”وأما المرأة فذکر فی الأصل أنها لا تعتکف إلا فی مسجد بیتها ولا تعتکف فی مسجد جماعة“

ترجمہ: بہر حال عورت تو اصل میں یہ ذکر کیا گیا ہے کہ وہ اپنے گھر کی مسجد میں ہی اعتکاف کرے گی، جامع مسجد میں اعتکاف نہیں کرے گی۔ (بدائع الصنائع، جلد 2، صفحہ 281، مطبوعہ: کوئٹہ)

بسوط سرخصی میں ہے

”ولا تعتکف المرأة إلا فی مسجد بیتها.... (ولنا) أن موضع أداء الاعتکاف فی حقها الموضع الذي تكون صلاتها فيه أفضل كما فی حق الرجال وصلاتها فی مسجد بیتها أفضل فإن النبی صلی اللہ علیہ وسلم - لما «سئل عن أفضل صلاة المرأة فقال: فی أشد مکان من بیتها ظلمة» وفي الحدیث أن «النبی - صلی اللہ علیہ وسلم - لما أراد الاعتکاف أمر بقبة فضربت فی المسجد فلما دخل المسجد رأی قبا با مضروبة فقال: لمن هذه فقیل لعائشة وحفصة فغضب وقال: ألبریردن یهن وفي رواية یردن بهذا، وأمر بقبته فنقضت فلم یعتکف فی ذلك العشر» فإذا کره لهن الاعتکاف فی المسجد مع أنهن کن یردن إلى الجماعة فی ذلك الوقت؛ فلأن یمنعن فی زماننا أولى“

ترجمہ: اور عورت صرف مسجد بیت میں ہی اعتکاف کرے گی۔ ہماری دلیل یہ ہے کہ عورت کے حق میں اعتکاف کی جگہ وہی ہے جہاں اس کی نماز ادا کرنا زیادہ افضل ہو، جیسا کہ مردوں کے حق میں (مسجد ہے)۔ اور عورت کی نماز اس کے گھر کی مسجد میں زیادہ افضل

ہے۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب عورت کی بہترین نماز کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: "اس کے گھر کے سب سے زیادہ تاریک حصے میں۔" اور ایک حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اعتکاف کا ارادہ فرمایا تو ایک خیمہ مسجد میں لگانے کا حکم دیا۔ پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو کئی خیمے لگے ہوئے دیکھے، تو فرمایا: یہ کس کے ہیں؟ بتایا گیا کہ یہ عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما کے ہیں۔ تو آپ ناراض ہوئے اور فرمایا: کیا وہ اس کے ذریعے نیکی حاصل کرنا چاہتی ہیں؟ ایک روایت میں ہے: کیا وہ اس سے نیکی کا ارادہ رکھتی ہیں؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خیمے کو اکھاڑ دینے کا حکم دیا، چنانچہ آپ نے اس عشرے میں اعتکاف نہیں کیا۔ پس جب عورتوں کے لیے مسجد میں اعتکاف کو ناپسند کیا گیا، حالانکہ اس زمانے میں وہ جماعت کے لیے مسجد آیا کرتی تھیں، تو ہمارے زمانے میں ان کو بدرجہ اولیٰ روکنا ہوگا۔ (بسوط سرخسی، باب الاعتکاف، جلد 2، صفحہ 120، دار احیاء التراث العربی)

بہار شریعت میں ہے: "عورت کو مسجد میں اعتکاف مکروہ ہے، بلکہ وہ گھر میں ہی اعتکاف کرے مگر اس جگہ کرے جو اس نے نماز پڑھنے کے لیے مقرر کر رکھی ہے جسے مسجد بیت کہتے ہیں" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 1021، مکتبۃ المدینہ کراچی) امام ابو بکر الجصاص علیہ رحمۃ الرحمن قرآن پاک کی اس آیت (وَ أَنْتُمْ عٰكِفُونَ فِي الْمَسٰجِدِ) ترجمہ: جبکہ تم مسجدوں میں اعتکاف سے ہو۔ کے تحت ارشاد فرماتے ہیں:

”وأما شرط اللبث في المسجد فإنه للرجال خاصة دون النساء“

ترجمہ: بہر حال اعتکاف کے لئے مسجد میں ٹھہرنے کی شرط مردوں کے لئے خاص ہے، نہ کہ عورتوں کے لئے۔ (احکام القرآن للجصاص، ج 1، ص 294، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4882

تاریخ اجراء: 19 شوال المکرم 1447ھ / 09 اپریل 2026ء



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net